



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

گرام پنچایتوں میں ڈیجیٹل تبدیلی کو فروغ دینا

کلیدی نکات

- پنچایتی راج کی وزارت نے اگست 2025 میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ایک میٹنگ سمری ٹول سبھاسار کا آغاز کیا۔

سوامیتواسکیم کے تحت،

- اگست 2025 تک 1.73 لاکھ گاؤں میں 2.63 کروڑ مالک کے کارڈ بن چکے ہیں۔
- جولائی 2025 تک 3.23 لاکھ گاؤں میں ڈرون سروے مکمل ہو چکا ہے۔

مالی سال 2024-25 کے لیے،

- 2.54 لاکھ گرام پنچایتوں نے کامیابی کے ساتھ اپنا گرام پنچایت ترقیاتی منصوبہ (جی پی ڈی پی) ای-گرام سوراج پورٹل پر اپ لوڈ کیا ہے۔
- 2.41 لاکھ گرام پنچایتوں نے 15 ویں مالیاتی کمیشن کی گرانٹس کے لیے آن لائن لین دین مکمل کیا ہے۔

تعارف

پنچایتی راج کی وزارت (ایم او پی آر) نے گرام پنچایتوں کو مضبوط کرنے کے لیے ڈیجیٹل اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان اصلاحات کا مقصد حکمرانی کو تیز تر، زیادہ شفاف اور زیادہ جامع بنانا ہے۔ ٹولز اب مصنوعی ذہانت (اے آئی) میٹنگ سمریز سے لے

کرجیو اسپیشل میڈنگ پلیٹ فارمز، ڈیجیٹل اکاؤنٹنگ سسٹمز اور شہریوں کو درپیش موبائل ایپس تک ہیں۔ یہ تبدیلی ڈیجیٹل انڈیا اور اتمنیر بھربھارت کے تحت حکومت کے وسیع تروژن کی بھی عکاسی کرتی ہے۔



ڈیجیٹل گورننس میں کلیدی اقدامات

سبھاسار- گرام سبھاکا کارروائیوں کی ریکارڈنگ اور خلاصہ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت سے چلنے والا ایک ٹول، ڈیجیٹل لینڈ میپنگ اور املاک کے حقوق کے لیے سوامتیو سے مربوط آن لائن منصوبہ بندی، اکاؤنٹنگ اور مانیٹرنگ کے لیے ای-گرام سوراہ مقامی ڈیٹا تک شہریوں کی رسائی کے لیے میری پنچایت موبائل ایپ اور گرام مانچتر جیسے کہ جغرافیائی طور پر پنچایت کی منصوبہ بندی کے طریقے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم نہ صرف شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ شہریوں کو مقامی گورننس میں زیادہ فعال طور پر حصہ لینے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ ایک ساتھ وہ نجی سطح پر جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے حکومت کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔

سبھاسار: گرام سبھاکا میٹنگوں کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی)



Enabling Panchayats to Prioritize Participation, With SabhaSaar Managing the Minutes.

Source: Ministry of Panchayati Raj



پنچایتی راج کی وزارت (ایم او پی آر) نے اگست 2025 میں سبھاسار کا آغاز کیا۔ سبھاسار ایک مصنوعی ذہانت (اے آئی) ٹول ہے جو گرام سبھا اور دیگر پنچایتی اجتماعات کے آڈیو یا ویڈیو سے میٹنگوں کے منظم منٹ تیار کرتا ہے۔ اب تک منٹ کی تیاری ایک سست، دستی اور اکثر متضاد ورزش تھی۔ سبھاسار حقیقی وقت میں درست خلاصے تیار کر کے اسے تبدیل کرتا ہے۔ یہ بھاشنی قومی زبان ترجمہ مشن سے منسلک ہے جو اسے 14 ہندوستانی زبانوں میں کام کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ متنوع علاقوں میں کمیونٹریٹک رسائی کے قابل بناتا ہے۔ سبھاسار کی مدد سے گرام پنچایت کے اہلکار اب گورننس اور سروس ڈیلیوری پر زیادہ توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، جبکہ یہ ٹول دستاویزات کے کام کو سنبھالتا ہے، اس طرح حقیقی وقت، غیر جانبدارانہ ریکارڈ اور زیادہ شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔

What is Bhashini?

BHASHINI (**BHASHA** Interface for India) is a landmark initiative to make digital content and services accessible in all Indian languages. It supports the goals of the **Digital India Programme** by promoting inclusivity and equal access. As the **National Language Translation Mission (NLTM)**, BHASHINI uses advanced artificial intelligence and natural language processing tools to bridge language gaps. It enables citizens to use digital services in the language they know best. The mission is implemented by the **Digital India BHASHINI Division**, a division of the Digital India Corporation under the Ministry of Electronics and Information Technology.

Bhashini's Service Leaderboard

Last Updated : 17-09-2025 (Last 30 Days)



Source: Ministry of Electronics and Information Technology

سوامیتو: دیہی ہندوستان کا نقشہ بنانا



سوامیتو (دیہی سروے اور گاؤں کے علاقوں میں بہتر ٹیکنالوجی کے ساتھ نقشہ سازی) اسکیم کا آغاز وزیراعظم نے 24 اپریل 2020 کو قومی پنچایتی راج دن پر کیا تھا۔ یہ اسکیم دیہی گھرانوں کو ان گھروں اور زمینوں کے لیے قانونی ملکیت کے کاغذات دیتی ہے جس پر وہ قابض ہیں۔ ڈرون اور جدید میپنگ ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے یہ املاک کی حدود کو واضح طور پر نشان زد کرتا ہے۔ ان دستاویزات

کے ذریعے، خاندان بینک قرض حاصل کر سکتے ہیں، تنازعات کو حل کر سکتے ہیں اور اپنے اثاثوں کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں، جبکہ گرام پنچائیتیں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کو بہتر بنا کر اور وسائل کی بہتر منصوبہ بندی کو قابل بنا کر فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

اس اسکیم کو پنچایتی راج کی وزارت نے سروے آف انڈیا کے تعاون سے نافذ کیا ہے، جس میں نیشنل انفارمیٹکس سینٹر سروسز انکارپوریشن (این آئی سی ایس آئی) ٹیکنالوجی پارٹنر کے طور پر ہے۔ مالی سال 2020-21 سے مالی سال 2024-25 تک اس کی منظور شدہ لاگت 566.23 کروڑ روپے ہے جس کی مالی سال 2025-26 تک توسیع کی گئی ہے۔

سوامیتونے زمین کی ملکیت کی حد بندی کے لیے ریونیو حکام اور پٹواریوں پر دہائیوں سے انحصار ختم کر دیا ہے۔ یہ پروگرام گلوبل ماڈل آف سٹیزن سینٹرک گورنس کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ یہ دیہاتیوں کو جدید آلات کے ساتھ اپنی زمین کا نقشہ بنانے کے قابل بناتا ہے، انہیں اختیار اور تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس کی کامیابی نے دنیا بھر کی توجہ مبذول کرائی ہے اور دوسرے ممالک کو بھی اسی طرح کے طریقوں کو تلاش کرنے کی ترغیب دی ہے۔

بھارت نیٹ: دیہی رابطے کی ریڑھ کی ہڈی

حکومت ہند نے ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے اکتوبر 2011 میں بھارت نیٹ کا آغاز کیا۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ہر گرام پنچایت کو سستی، تیز رفتار انٹرنیٹ فراہم کرنا ہے۔ مواصلات کی وزارت کے ذریعہ نافذ کیا گیا، بھارت نیٹ دیہی برادریوں کو بااختیار بنانے، جامع ترقی کی حمایت اور دیہاتوں کو کنیکٹیوٹی کے شہری معیارات کے قریب لانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ نہ صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے بلکہ ڈیجیٹل قوم کی طرف ہندوستان کے مارچ کی ریڑھ کی ہڈی بھی ہے۔

ڈیجیٹل بھارت ندھی (ڈی بی این) کے تحت فنڈنگ کے ذریعے، حکومت دیہی، دور دراز اور سرحدی علاقوں میں تیز رفتار انٹرنیٹ، اعلیٰ معیار کی موبائل اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کے لیے اسکیمیں شروع کر رہی ہے۔ بھارت نیٹ کو تمام گرام پنچایتوں کا احاطہ کرنے کے لیے مرحلہ وار عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ پروجیکٹ وائی فائی ہاٹ اسپاٹ، فائبر ٹودی ہوم (ایف ٹی ٹی ایچ) کنکشنز اور دیگر خدمات کے ذریعے براڈ بینڈ فراہم کرتا ہے۔

مرکزی کابینہ نے رنگ ٹوپولوجی میں نیٹ ورک کو مضبوط کرنے، موجودہ بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے اور مانگ پر تقریباً 3.8 لاکھ غیر جی پی گاؤں تک خدمات کی توسیع کے لیے ایک ترمیم شدہ پروگرام کو منظوری دی ہے۔ رجسٹرار جنرل آف انڈیا (آرجی آئی) کے مطابق، 30 جون 2025 تک 6,44,131 گاؤں میں سے تقریباً 6,26,055 گاؤں میں پہلے سے ہی 3 جی یا 4 جی موبائل نیٹ ورکس کے ذریعے انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔

بھارت نیٹ کے تحت اب تک 13 لاکھ سے زیادہ فائبر ٹودی ہوم (ایف ٹی ٹی ایچ) کنکشن شروع کیے گئے ہیں۔ یہ کنکشن آن لائن خدمات جیسے ای ایجوکیشن، ای ہیلتھ، ای گورننس اور ای کامرس کو سپورٹ کرتے ہیں۔ کسان زراعت کے بارے میں اپنے علم کو بڑھانے اور جدید ترین طریقوں اور ٹیکنالوجیز سے باخبر رہنے کے لیے بھی نیٹ ورک کا استعمال کر رہے ہیں۔ گرام پنچایتوں میں بھارت نیٹ کنیکٹیویٹی کے ساتھ، گرام سمواد، میری پنچایت، نیشنل پیسٹ سرویلنس سسٹم (این پی ایس ایس) اور پی ایم کسان جیسی ایپس گورننس، فلاح و بہبود اور فارم کی خدمات کو براہ راست گاؤں والوں کے فون پر لاتی ہیں۔ اس سے شفافیت، شرکت اور دیہی باختیاریت کو تقویت ملتی ہے۔

ای گرام سوراج کام پر مبنی اکاؤنٹنگ اور منصوبہ بندی

ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے تحت، پنچایتی راج کی وزارت پنچایتوں کو مقامی خود حکومتوں کے طور پر زیادہ شفاف، جوابدہ اور موثر بنانے کے لیے ای۔ پنچایت مشن موڈ پروجیکٹ (ایم ایم پی) کو نافذ کر رہی ہے۔ پہلے کے سنگ میلوں کو آگے بڑھاتے ہوئے اور ملک بھر میں پنچایتی راج اداروں (پی آر آئیز) میں ای۔ گورننس کو مضبوط کرنے کے لیے وزارت نے 24 اپریل 2020 کو ایک صارف دوست ویب پر مبنی پورٹل ای۔ پنچایت ایم ایم پی کے تحت ای گرام سوراج کا آغاز کیا۔

یہ ایک کام پر مبنی جامع اپیلی کیشن ہے جو پنچایتوں کے تمام بنیادی کاموں کو ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتی ہے۔ اس میں ڈی سنٹرلائزڈ منصوبہ بندی، بجٹ سازی، اکاؤنٹنگ، نگرانی، پیش رفت کی رپورٹنگ، اثاثہ جات کا انتظام شامل ہے اور آن لائن ادائیگیوں کو بھی قابل بناتا ہے۔ اس اپیلی کیشن میں 2.7 لاکھ سے زیادہ پنچایتی راج اداروں کا صارف ہیں جو 28 ریاستوں اور 6 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔



میری پنچایت ایپ: شہریوں کے ہاتھ میں شفافیت

میری پنچایت ایپ ایک مربوط موبائل گورننس پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے، جسے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ یہ پنچایتی امور میں شفافیت، جو ابھی اور شہریوں کی شرکت کو فروغ دے کر دیہی برادریوں کو بااختیار بناتا ہے۔ یہ اقدام 2030 تک مقامی خود مختاری کو مضبوط بنانے اور پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کو آگے بڑھانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ای۔ گرام سوراہ ایپ ذریعے تقویت یافتہ ہے اور پنچایتی راج کی وزارت اور حکومت ہند کے دیگر پورٹلز سے منسلک ہے۔

یہ ایپ 25 لاکھ سے زیادہ منتخب نمائندوں اور 2.65 لاکھ گرام پنچایتوں میں تقریباً 95 کروڑ دیہی باشندوں کو بااختیار بناتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم دیہی حکمرانی میں ڈیجیٹل شمولیت، شفافیت اور شہریوں کی شرکت کو فروغ دیتا ہے۔

میری پنچایت ایپ کے ذریعے شہری اپنے موبائل آلات پر آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں:

- رینک ٹائم پنچایت بجٹ، رسیدیں، ادائیگیاں اور ترقیاتی منصوبے۔
- منتخب نمائندوں اور مقامی عہدیداروں کی تفصیلات۔
- پنچایت کے اندر عوامی بنیادی ڈھانچے اور شہری خدمات کے بارے میں معلومات۔

- پروجیکٹ ٹریکنگ کے ساتھ گرام پنچایت ترقیاتی منصوبے (جی پی ڈی پیز)۔

- پنچایت سطح پر موسم کی پیش گوئی۔

- سوشل آڈٹ ٹولز، فنڈ کے استعمال کا ڈیٹا اور جیو ٹیگ شدہ اور جیو فینسڈ خصوصیات کے ساتھ شکایت کا ازالہ۔

- جامعیت کے لیے 12 سے زیادہ ہندوستانی زبانوں کی حمایت کے ساتھ کثیر لسانی انٹرفیس۔

پنچایت: نرنے ڈیجیٹل میٹنگز اور فیصلے

پنچایت نرنے پور ٹل گرام سبھا کی میٹنگوں کے لیے ایک حقیقی وقت کی نگرانی کا نظام ہے۔ یہ دیہی ہندوستان میں مقامی خود مختاری کے اہم ستونوں میں سے ایک ہے۔ پور ٹل میٹنگوں کے شیڈول میں مدد کرتا ہے، شہریوں کو ایجنڈا سے پہلے مطلع کرتا ہے اور وسیع تر شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ گرام سبھا کے فیصلوں کو ریکارڈ کرتا ہے اور انہیں تیار حوالہ کے لیے دستیاب کرتا ہے۔ اس سے پنچایتوں کے کام کرنے کے طریقے میں شفافیت اور جوابدہی بہتر ہوتی ہے۔

یہ نظام کاغذ پر مبنی عمل کو مکمل طور پر خود کار ورک فلو سے بدل دیتا ہے۔ یہ پنچایتوں کو ملک بھر میں بہترین طریقوں کا اشتراک کرنے اور میٹنگوں کو زیادہ مؤثر طریقے سے منظم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پنچایت نرنے کا بنیادی ہدف گرام سبھا کے اجلاسوں کو شریک، شفاف اور متحرک بنانا ہے۔

گرام مان چترا: جغرافیائی منصوبہ بندی کا آلہ

پنچایتی راج کی وزارت نے گرام مان چترا جیو گرافک انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) اپیلیکیشن (<https://grammanchitra.gov.in>) کا آغاز کیا۔ جیو-اسپیشل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے منصوبہ تیار کرنے میں گرام پنچایتوں کی مدد کرنے کے لیے پلیٹ فارم۔ یہ ایک متحد ڈیجیٹل نقشہ پیش کرتا ہے جہاں اہلکار مختلف شعبوں میں ترقیاتی کاموں کو دیکھ سکتے ہیں اور انہیں گرام پنچایت ترقیاتی منصوبہ (جی پی ڈی پی) کے ساتھ ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

گرام مان چتر منصوبہ بندی کے بہت سے اوزار فراہم کرتا ہے۔ ان میں نئے پروجیکٹس کے لیے موزوں سائٹس کی نشاندہی کرنا، مقامی اثاثوں کا سراغ لگانا، پروجیکٹ کی لاگت کا تخمینہ لگانا اور ممکنہ اثرات کا اندازہ لگانا شامل ہے۔ جی آئی ایس کا استعمال کرتے ہوئے، پانچائیتیں واضح اعداد و شمار اور شواہد کی مدد سے عملی اور قابل حصول ترقیاتی منصوبے ڈیزائن کرنے کے قابل ہوتی ہیں۔



شناخت اور انعامات

نیشنل ایوارڈ برائے ای گورننس (این اے ای جی) 2025 نے گرام پانچایتوں میں خدمات کی فراہمی کو گہرا کرنے کے لیے نچلی سطح کے اقدامات کا اعزاز دینے کے لیے ایک نیاز مرہ متعارف کرایا ہے۔ ایوارڈ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح پانچائیتیں شفافیت اور شہری خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کر رہی ہیں۔ اس سال 26 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 1.45 لاکھ سے زیادہ اندراجات موصول ہوئے، جو کہ گاؤں کی سطح پر بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل رفتار کو ظاہر کرتی ہے۔ دھولے، مہاراشٹر کی روہنی گرام پانچایت نے گولڈ ایوارڈ حاصل کیا، جبکہ تریپورہ کی مغربی مجلس پور گرام پانچایت نے سلور ایوارڈ حاصل کیا۔ پچان کے ساتھ، جیتنے والوں کو گولڈ ایوارڈ کے لیے 10 لاکھ روپے اور سلور ایوارڈ کے لیے 5 لاکھ روپے کی مالی ترغیب ملی تاکہ فلاح و بہبود اور خدمات کی فراہمی کے اقدامات کو مزید مضبوط کیا جاسکے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح نچلی سطح پر اختراع ایک زیادہ ڈیجیٹل اور ذمہ دار پانچایتی راج نظام کی تشکیل کر رہی ہے۔

گرام پنچایتوں کا ڈیجیٹل سفر ہندوستان کی دیہی نظم و نسق میں ایک اہم موڑ ہے۔ مصنوعی ذہانت سے چلنے والے میٹنگ کے ریکارڈز سے لے کر جیو-اسپیشل پلاننگ اور شہریوں پر مرکوز موبائل ایپس تک ٹیکنالوجی نئی شکل دے رہی ہے کہ گاؤں کس طرح منصوبہ بندی، فیصلہ اور ڈیلیور کرتے ہیں۔ یہ اصلاحات نہ صرف پنچایتوں کو زیادہ شفاف اور جوابدہ بناتی ہیں بلکہ شہریوں کو فیصلہ سازی کے قریب بھی لاتی ہیں۔ زبان، فاصلے اور معلومات کی رکاوٹوں کو توڑ کر، ڈیجیٹل پلیٹ فارم نجلی سطح پر جمہوریت کو مضبوط کر رہے ہیں اور کمیونٹیز کو بااختیار بنا رہے ہیں۔ جیسے جیسے یہ اقدامات پھیل رہے ہیں، ہندوستان کے گاؤں ڈیجیٹل بھارت کی تعمیر میں حقیقی شراکت دار کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہیں۔

حوالہ جات

پنچایتی راج کی وزارت

<https://panchayat.gov.in/en/e-gramswaraj/>

<https://meetingonline.gov.in/homepage>

سہاسار

<https://sabhasaar.panchayat.gov.in/>

سوامیتو

<https://svamitva.nic.in/svamitva/>

میری پنچایت ایپ

<https://meripanchayat.gov.in/homepage>

وزارت برائے الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹکنالوجی

<https://bhashini.gov.in/service-leaderboard>

لوک سبھا

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4220_9BqCaH.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU419_tMhgYO.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU1244_CHvHX8.pdf?source=pqals

پی آئی بی پریس ریلیز

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154293&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155440>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2042683>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2090152>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146516>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146516>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2093333>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1982637>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2134519>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2086701>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2158465>

پی ڈی ایف کے لئے کلک کریں۔

Rural Prosperity

Driving Digital Transformation in Gram Panchayats

(Backgrounder ID: 155273)

UR-6570

(ش.ح-م.ح-ف.ر)